احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 2 نومبر 2005ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2 نومبر 2005ء 28 رمضان 1426 ہجری 2 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 247

سال میں دو مرتبہ پھل

حضرت انسؓ کے متعلق آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی کہ اے اللہ انس کے مال واولاد میں برکت دینا اور جو کچھ تو اسے عطا کرے اس میں بھی برکت ڈالنا۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ خدا نے میرے حق میں یہ دعا ایسے قبول کی کہ میرا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے اور میری زندگی میں میری اولاد یعنی بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں ملا کر اسّی سے زائد ہیں۔ حضرت انسؓ نے 103 سال کی عمر پائی۔

(بخاری کتاب الدعوات باب دعوة النبی لخادمه اسد الغابه واکمال زیر لفظ انس حدیث نمبر 5868)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔'' (برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

''ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب وغریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 147)

''نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 202)

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 100)

''دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت پھر عداوت پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 628)

''لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 201)

''اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 24)

''اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 315)

''حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔ جو دعا .... عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے .... اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 397)

''سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 591)

''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 232)

درس۔ دعا وخطبہ عید

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس قرآن۔ دعا اور خطبہ عید درج ذیل اوقات کے مطابق ایم ٹی اے سے Live نشر ہو گا احباب استفادہ فرمائیں۔

3 نومبر 2005ء 4 بجے سہ پہر درس قرآن ودعا

دائمی عید

حضرت خلیفة المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورت مندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں، ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا اور یہ ایک آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجا لیں۔۔۔۔ پھر آپ کی عید ایسی ہو گی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(الفضل 23 دسمبر 2000ء)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس کا

Update

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 20/اکتوبر 2005ءتک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہاہے۔اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کوارسال کریں تاکہ ان کواس مقابلہ میں شامل کیا جاسکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	عطاءالوہاب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	92.70%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہعلم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	حامدہ امجد بنت مکرم امجد احمد صاحب	80.81%	فیڈرل بورڈ
2	پری میڈیکل	کامران داؤد ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	88.63%	ملتان بورڈ
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحیٔ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہعلم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اسامہ حیات بنت مکرم حافظ محمد حیات صاحب	79.90%	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	رضوان ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب	79.81%	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	86.27	فیڈرل بورڈ
4	پری میڈیکل	محمد داؤد سلیم ابن مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	85.18%	فیصل آباد
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	محمد حلیم ابن مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب	74.72%	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	مدیحہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود کھوکھر صاحب	84.90%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	فریحہ افضل بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب	74.09%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب ولد محترم چوہدری محمد اسماعیل صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 19/اکتوبر 2005ءکوبعمر 87 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔آپ کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ مرحومہ خاندان حضرت مسیح موعود میں حضرت اماں جان کی عائشہ کے نام سے معروف تھیں اور آپ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) کے رضاعی بھائی تھے۔آپ کو ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری مال اور بعدازاں صدر جماعت احمدیہ چکوال خدمت کا موقع ملا۔آپ نے محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں کچھ عرصہ بطورنگران واقفین نو بھی خدمت کی توفیق پائی۔20/اکتوبرکوان کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔جن میں مکرم منیر احمد صاحب ابوظبی، مکرم نصیر احمد صاحب لندن خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نعیمہ بشیر صاحبہ اور مکرمہ فضیلت منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری چھوٹی ہمشیرہ محترمہ بشریٰ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم فاتح الدین احمد صاحب بسراء باب الابواب ربوہ کو مورخہ 27/اکتوبر 2005ءکو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جس کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیال احمد عطا فرمایا ہے۔نومولود محترم چوہدری نجم الدین صاحب شہید آف آزاد کشمیر کا نواسہ ہے اور محترم احسان اللہ بسراء صاحب واقف زندگی مرحوم کا پوتا ہے بچہ پیدائشی طور پر کافی کمزور ہے احباب سے بچہ کی صحت وتندرستی والی لمبی عمر اور خادم دین ہونے اور ہمشیرہ کو جلد کامل صحت کے عطا ہونے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم طارق محمود صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منور احمد صاحب خورشید امیر ومربی انچارج سینیگال مغربی افریقہ دل کی تکلیف کی وجہ سے لندن ہسپتال میں داخل ہیں۔ ابتدائی ٹسٹ ہورہے ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہرقسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور کامل شفا عطا فرماتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ان کے والد صاحب محترم بھی کئی ماہ سے ربوہ میں بیمار ہیں۔ پہلے سے طبیعت کافی بہتر ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کے والد صاحب محترم کو بھی کامل شفا عطا فرمائے۔آمین

مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوش دامنہ محترمہ زہرہ مقرب صاحبہ بیوہ مکرم محمد عبداللہ مقرب صاحب بوجہ عارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں زیرعلاج ہیں۔ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاون لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انور وہاب صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے کہ خدا دونوں کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ شدید بیمار ہیں اور کینسر کے ہسپتال شوکت خانم میں زیرعلاج ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شوگر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیق صاحب ناصر آباد ربوہ کا پیٹ میں رسولیوں کی وجہ سے آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

ابوجہل کا قاتل کون تھا

2ہجری 17 / رمضان بدر کے میدان میں اسلام اور کفر کے درمیان پہلی جنگ لڑی گئی لشکر کفار کا سرغنہ ابوجہل تھا جو اپنی اسلام دشمنی کی وجہ سے مشہور تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اس کا اور بعض دوسرے کفار سرداروں کا نام لے کر مدینہ میں بددعا کی تھی۔

(بخاری کتاب المغازی باب دعاء النبی صلی اللہ علیہ و سلم علی کفار قریش)

ابوجہل نے بھی مکہ سے چلتے وقت خانہ کعبہ کے پاس دعا کی تھی۔ اے پروردگار جو رشتے داری کو قطع کرنے والا ہے اور جھوٹا ہے کل اسے تباہ و برباد کردے۔

(ابن ھشام جلد 2ص 456مطبوعہ مکتبہ نور علی)

ابوجہل ایک ہزار شہسواروں کے ساتھ بدر کے میدان میں آ کر خیمہ زن ہوگیا وہ شراب کے خم پر خم لنڈھاتے اونٹ ذبح کرکے اس کے کباب اڑاتے اس کے بالمقابل بے سروسامان تین سو تیرہ صحابہؓ کو لے کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں آئے اور خدا سے مخاطب ہوکر عرض کی

اے پروردگار اگر یہ چھوٹا سا گروہ آج تو نے ہلاک کردیا تو تیری عبادت روئے زمین پر کون کرے گا۔"

(بخاری کتاب المغاری)

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بدر کے دن کو حق و باطل کو امتیاز کرنے والا دن قرار دیا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے کئی نشانات ظاہر ہوئے ان نشانات میں سے ایک نشان ابوجہل کا قتل تھا حضور ﷺ نے اس کی ہلاکت کے لئے بددعا کی تھی۔ اور اس نے بھی جھوٹے اور فسادی کی تباہی کے لئے دعا کی تھی۔

ابوجہل میدان میں رجزیہ اشعار پڑھتے ہوئے اتراجن کا ترجمہ یہ ہے۔

سخت جنگ مجھے کیا نقصان پہنچائے گی کہ میں نوجوان دو سالہ اونٹ کی طرح مضبوط ہوں میری ماں نے مجھے اسی قسم کی جنگوں کے لئے جنا ہے۔

(ابن ھشام جلد 2ص 463)

وہ درختوں کے جھنڈ میں مضبوط کھڑا تھا کہ دو یا تین انصاری نوجوان اس کی طرف لپکے۔ معاذ بن عمرو بن جموح انصاریؓ اس دن اسلام کی طرف سے میدان میں اترے تھے وہ روایت کرتے ہیں:۔

کہ یہ مشہور تھا کہ ابوجہل تک پہنچنا مشکل ہے میں نے دل میں ارادہ کرلیا اور اس تک پہنچ کر تلوار کا ایسا بھرپور وار کیا کہ اس کی ایک پنڈلی کاٹ کر رکھ دی اس کا بیٹا عکرمہ پاس ہی تھا اس نے پلٹ کر مجھ پر وار کیا تو میرا بازو کٹ کر لٹکنے لگا۔ میں کٹے ہوئے ہاتھ سے لڑنے لگا لیکن جب میں نے محسوس کیا کہ یہ میرے لئے روک بنتا ہے تو میں نے اسے پاؤں کے نیچے رکھ کر توڑ کر الگ پھینک دیا۔

(ابن ھشام جلد دوم ص 463 اسد الغابہ جز و رابع ص 379)

یہ معاذ بن عمرو بن جموحؓ وہی ہیں۔ جن کے والد عمرو بن جموح اور ماموں عبداللہ احد میں شہید ہوئے تھے اور ان کی والدہ ھندؓ نے کہا تھا اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو مجھے کوئی غم نہیں۔

(سیرت ابن ھشام جلد 3ص 614)

مشہور صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے مروی ہے کہ وہ بدر کے میدان میں صف آراء تھے۔ انہوں نے نظر دوڑائی تو ان کے دائیں اور بائیں دو نوعمر نوجوان تھے ان کو دیکھ کر خیال گزرا کہ میرا دایاں بایاں آج محفوظ نہیں ابھی اسی خیال میں تھے کہ ایک نے کہا اے چچا! ابوجہل کہاں ہیں؟ میں نے کہا بھتیجے تجھے اس سے کیا سروکار؟ مجھے اس نے جواب دیا میں نے اللہ سے عہد کیا ہوا ہے کہ اگر مجھے وہ مل گیا تو یا تو میں اسے واصل جہنم کروں گا یا اس راہ میں جان دے دوں گا۔ وہ کہتے ہیں یہی گفتگو مجھ سے دوسرے نے کی چنانچہ ابھی میں نے انہیں اشارہ سے بتایا ہی تھا کہ وہ دیکھو ابوجہل میرا اشارہ کرنا تھا کہ وہ بچے باز کی طرح جھپٹے اور ابوجہل پر تلواریں برسانے لگے اور یہ دونوں عفراء کے بیٹے تھے۔

(بخاری کتاب المغازی باب فضل من شھدیدا)

یہ روایت مسلم میں بھی آئی ہے۔ راوی عبدالرحمٰن بن عوف ہی ہیں لیکن سند مختلف ہے اور اس روایت میں یہ بھی ذکر ہے کہ ان نوجوانوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو کہا تھا کہ ابوجہل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتا تھا اس لئے میں نے عہد کیا ہے کہ میں اس کو قتل کروں گا یا اس راہ میں جان دے دوں گا۔ لیکن روایت کے آخر میں ہے کہ ان دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوجہل کے قتل کا ماجرا عرض کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تم میں سے کس نے اسے قتل کیا ہر ایک نے یہ دعویٰ کیا کہ میں نے اسے قتل کیا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ تم نے اپنی تلواروں کو پونچھا تو نہیں انہوں نے عرض کیا نہیں چنانچہ حضور نے ان کی تلواریں دیکھیں اور فیصلہ فرمایا کہ دونوں کی تلواریں خون آلود ہیں۔ کیونکہ قتل میں دونوں شریک تھے۔ لیکن ابوجہل کی سلب (یعنی اس کے جسم پر زرہ وغیرہ جو کچھ تھا) معاذ بن عمرو بن جموحؓ کو دی (یہ فقہ کا مسئلہ ہے کہ مقتول کی سلب قاتل کو بطور انعام دی جاتی ہے) لیکن روایت کے آخر میں یہاں الفاظ یہ ہیں کہ یہ دونوں نوجوان جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے دائیں بائیں تھے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراءؓ تھے۔ یعنی دونوں کے نام ایک تھے لیکن ولدیت الگ الگ اور حضور نے غالباً انعام معاذ بن عمرو بن جموحؓ کو اس لئے عطا فرمایا اور ابوجہل کا قاتل انہیں اس لئے قرار دیا کہ پہلی کاری ضرب انہوں نے لگائی تھی۔ جس سے ابوجہل ایسا زخمی

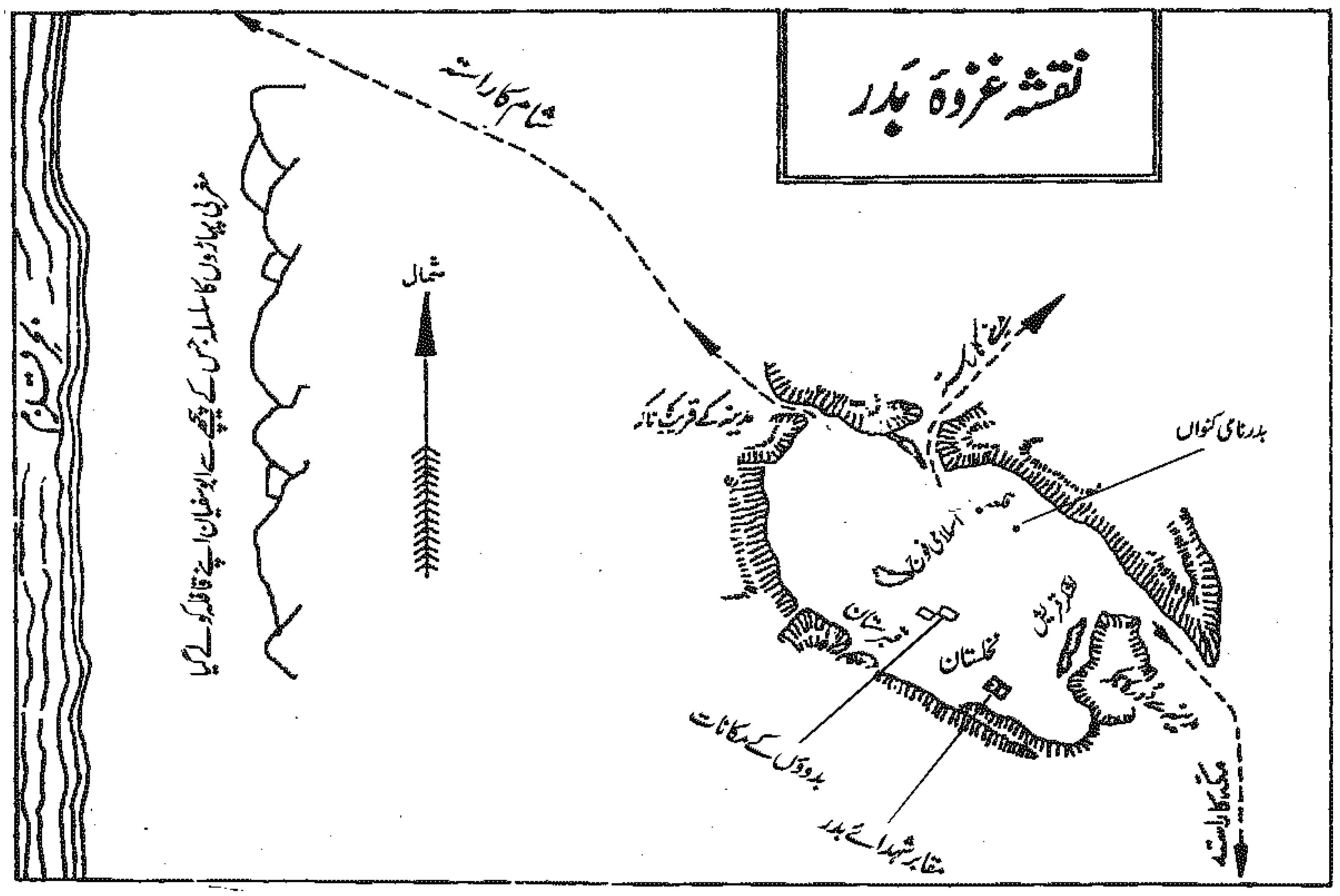

ہوا کہ اب وہ معذور ہو گیا تھا۔ یعنی ٹانگ سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔ معاذؓ کہتے ہیں کہ میری ضرب سے اس کی ٹانگ یوں اڑی تھی جیسے کھجور کی گٹھلی کو گٹھلی پر رکھ کر ضرب لگائی جائے اور وہ اڑ جائے اور شاید اس لئے بھی کہ معاذؓ نے کمال شجاعت دکھائی تھی کہ خود لٹکتے ہاتھ کو توڑ کر پھینک دیا تھا۔

حضرت ابن مسعودؓ کا ابوجہل کے قتل میں حصہ

بخاری کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ معاذ بن عمرو کی ضرب سے ابوجہل مرا نہیں تھا۔ ابھی اس میں کچھ جان باقی تھی۔ یہ روایت حضرت انسؓ کی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ کون ابن جہل کا پتہ کرے گا اس کا کیا حشر ہوا۔ حضرت ابن مسعود جو حضور ﷺ کے وضوء کا اہتمام فرماتے تھے اور مصلّی رکھتے تھے اس لئے انہیں "صاحب الوسادة والسواک" کہتے تھے نے عرض کی کہ میں جاتا ہوں چنانچہ یہ گئے اور اس کی گردن پر اپنا پاؤں رکھا اور کہا اے اللہ کے دشمن خدا نے تجھے ذلیل کیا یا نہیں۔ ابوجہل نے کہا کس طرح مجھے ذلیل کیا۔ کیا مجھ سے بڑا آدمی بھی تم نے کوئی مارا۔ پھر اس نے پوچھا جنگ کا کیا انجام ہوا۔ میں نے کہا رسول خدا کو خدا تعالیٰ نے کامیاب کیا۔ یہ کہا اور میں نے اس کا سر تن سے جدا کر دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے رسول خدا! یہ خدا کے دشمن ابوجہل کا سر ہے۔ حضور نے فرمایا آللّٰہ الذی لا الہ غیرہ۔ اس خدا کی قسم کھا کر کہتے ہو جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے عرض کیا ہاں حضور۔ پھر میں نے سر رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ اس پر آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

(ابن ھشام جلد 2 ص 441 بخاری کتاب المغازی) ابن ہشام کی بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ کفار قریش میں سے بعض کو اپنے انجام کے متعلق خوابیں آ گئی تھیں۔

(ابن ھشام جلد 2 ص 441 و 450)

خلاصہ کلام یہ کہ پہلی کاری ضرب ابوجہل پر معاذ بن عمرو بن جموح نے لگائی اور معاذ بن عفراء بھی ان کے ساتھ شریک تھے۔ عفراء ان کی والدہ کا نام تھا باپ کا نام حارث تھا یہ تین بھائی تھے۔ معوذؓ۔ معاذؓ اور عوفؓ یہ تینوں بدر میں شریک ہوئے تھے۔ معوذ اور عوف دونوں بدر میں شہید ہوئے۔ معاذ حضرت علیؓ کے زمانہ تک زندہ رہے احد اور احزاب میں بھی شریک ہوئے۔

(اسد الغابہ جزء رابع ص 279)

اور سر ابوجہل کا ابن مسعود نے تن سے جدا کیا

علامہ نووی نے بخاری اور مسلم دونوں روایتوں میں یوں بھی تطبیق دی ہے کہ تینوں یعنی معوذ اور معاذ ابن عفراء اور معاذ بن عمرو بن جموح ابوجہل کے قتل میں شریک تھے اور پہلی کاری ضرب معاذ بن جموح نے ہی لگائی تھی (نووی شرح مسلم جلد 2 ص 88) بہرحال خدا کا دشمن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے طفیل اور اپنی دعا کے مطابق بدر کے میدان میں اولوالعزم اور جوان لڑکوں کے ہاتھوں مارا گیا۔ جنہوں نے یہ عزم کیا تھا کہ یا آج ابوجہل کو مار دیں گے یا اس راہ میں جان دے دیں گے اور ان سچی نیت والوں کی نیت کو خدا نے پورا کیا اپنے بندے ﷺ کی نصرت فرمائی اور آپ ﷺ کی دعاؤں کو سنا اور بدر کے دن کفر کی ریڑھ کی ہڈی توڑ کر رکھ دی۔

ذوالقرنین طاہر۔ نامہ نگار ڈان .... انگریزی سے ترجمہ پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

سانحہ مونگ منڈی بہاؤالدین کے بارے میں روزنامہ ڈان کی رپورٹ

ایک اقلیتی فرقہ کے سر پر خوف کے سائے

منڈی بہاؤالدین 10/اکتوبر۔ مونگ گاؤں، جو یہاں سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں کے 200 افراد پر مشتمل احمدیہ جماعت کے ممبر اس خوف و ہراس کی فضا سے مانوس ہونے کی کوشش میں ہیں، جو جمعہ کے روز دہشت گردوں نے ان کی عبادت گاہ پر حملہ کر کے پیدا کر دی۔ حملہ نامعلوم نقاب پوشوں نے کیا جس کے نتیجہ میں آٹھ اموات ہوئیں اور 18 لوگ شدید زخمی ہوئے۔ ان مرنے والوں میں ایک نویں جماعت کا طالب علم بھی تھا۔ اور دو وہ جو غیر ملکوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہاں اپنے عزیزوں سے ملنے آئے تھے۔

اتوار کے روز اس عبادت گاہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کمرے کا کلاک بھی اس حملہ سے متاثر ہو کے بند ہو چکا تھا، نماز کی صفیں مرنے اور زخمی ہونے والوں کے خون سے نہائی ہوئی۔ دیواریں بندوقوں کی گولیوں سے چھلنی اور کھڑکیوں کے شیشے چکنا چور۔ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگ متاثرہ افراد سے ہمدردی کا اظہار کر رہے تھے۔ مگر قانون نافذ کرنے والوں کا کوئی بھی نمائندہ اس وحشت ناک حملہ کے بعد پہرہ دیتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اس گاؤں کے ایک فرد نے کہا: اس جماعت کے افراد، جو 20 ہزار آبادی کے گاؤں کا بمشکل ایک فی صد ہیں، اس سانحہ کے بعد شاید اپنے آپ کو محفوظ خیال نہ کر سکیں۔

لوگوں کا اور پولیس کا خیال بھی یہ ہے کہ یہ ایک ایسا حملہ تھا جس کی باقاعدہ پلاننگ کی گئی تھی۔ حملہ آور اغلبًا اسی علاقہ کے رہائشی تھے۔ اس بات کی البتہ پولیس نے بھی اور لوگوں نے بھی تردید کی کہ اس حملہ کا مقصد مالی منفعت حاصل کرنا وغیرہ تھا۔ یہ محض جذبۂ نفرت تھا جو اس حملہ کا موجب بنا۔ یہ عبادت گاہ یعنی بیت الحمد احمدیہ، ایک ایسی گلی میں واقع ہے جو راجپوتوں کی گلی کہلاتی ہے۔ بہت سے لوگ یہاں آباد ہیں۔ کسی اجنبی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ یہاں سے بھاگ نکلے جب تک وہ اس علاقہ سے پورے طور پر واقف نہ ہو۔ کیونکہ عبادت گاہ تک پہنچنے کے لئے کوئی ایسا راستہ نہیں جو سیدھا سڑک سے جا ملے۔

واقعہ کے ایک عینی شاہد نے بتلایا کہ تین نقاب پوش ایک موٹر سائیکل پر صبح صادق سے قبل آئے۔ دو تو عبادت گاہ کے اندر داخل ہو گئے جب کہ تیسرے نے موٹر سائیکل کو کچھ فاصلہ پر کھڑا کیا اور خود بھی وہاں کھڑا ہو گیا۔ ڈاکٹر مسعود احمد راجہ جو اس جگہ کے قریب رہتے ہیں، نے اس نامہ نگار کو بتلایا کہ وہ عمومًا صبح کی نماز میں شریک ہوتے ہیں انہوں نے مزید کہا۔ "جمعہ کے روز مجھے ایک مریض دیکھنا تھا۔ وہاں سے واپس گھر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ دو نقاب پوش گلی میں ایک موٹر سائیکل کی طرف، جس پر ایک آدمی بیٹھا تھا، دوڑے جا رہے ہیں۔ پہلے تو میں نے خیال کیا کہ شاید اس سے موٹر سائیکل چھیننا چاہتے ہیں لیکن پھر میں نے دیکھا کہ وہ دونوں اس کے پیچھے موٹر سائیکل پر بیٹھ گئے۔ اور وہ اسے تیز چلا کے نکل گیا۔

عبادت گاہ میں نماز میں شامل 45 لوگوں میں سے شروع میں کسی کو احساس نہ ہوا کہ ان پر حملہ ہو رہا ہے۔ حتیٰ کہ گولیوں کی بوچھاڑ ہوئی۔ صادق شیرازی صاحب جو نماز کی امامت کر رہے تھے، نے بتلایا: "پہلے تو میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی تار چھت کے پنکھے سے ٹکرائی ہے جس کے نتیجہ میں یہ شور شرابہ پیدا ہوا لیکن پھر بندوق کی ایک گولی میرے بازو پر لگی اور میں گر گیا، شیرازی صاحب کا بیٹا بھی پہلی صف میں کھڑا نماز ادا کر رہا تھا۔ لیکن یہ محض اتفاق تھا کہ وہ حملہ کی زد میں نہ آیا۔ راجہ بشارت احمد صاحب جو گولی سے زخمی ہوئے، نے کہا کہ حملہ آوروں نے چند ہی سیکنڈ میں اپنا کام ختم کیا اور بھاگ نکلے۔ راجہ صاحب کا 13 سالہ بیٹا جو اس حملے سے بچ رہا اتنا خوفزدہ دکھائی دے رہا تھا کہ جب اس سے اس حادثہ کے متعلق پوچھا گیا تو وہ کچھ بھی نہ بتلا سکا۔ عمر فاروق (جو چوتھی جماعت کا طالب علم ہے) نے کہا کہ وہ دوسری صف میں کھڑا تھا کہ گولیاں چلنی شروع ہوئیں جن میں سے ایک اس کے دائیں بازو پر لگی۔ اس نے مزید کہا۔ "میں ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہوں اور میں سمجھتا ہوں کو یہ محض ان کی دعائیں تھیں جن کی وجہ سے میں بچ گیا۔"

جان قربان کرنے والے دو یعنی اسلم (65 سالہ) اور یاسر (15 سالہ) باپ بیٹا تھے، اور دوسرے جان قربان کرنے والے بھی ایک دوسرے کے رشتہ دار تھے۔ رضا عابد خاں اور الطاف جنوبی افریقہ میں رہائش پذیر ہیں اور وہ صرف تین روز قبل اپنے گاؤں میں آئے تھے۔ ڈاکٹر سلیم جو ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں متعین ہیں، نے کہا زخمی ہونے والوں میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔

مونگ وہ علاقہ ہے جہاں بیشتر لوگوں کا پیشہ زمینداری ہے۔ کچھ لوگ باہر کے ملکوں میں بھی جا چکے ہیں۔ متاثر ہونے والوں کے خاندان کے لوگ سخت صدمہ کی حالت میں تھے۔ ان کے خیال میں گورنمنٹ نے دہشت گردوں کو قابو کرنے کے لئے مناسب اقدام نہ کر کے اپنی ذمہ داری نہیں نبھائی۔ انہوں نے کہا کہ ایک انتہا پسندی پہ اکسانے والی تنظیم ان کی جماعت کے خلاف شدید نفرت کی مہم چلا رہی ہے۔ اس تنظیم کے ربوہ میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر، پروگرام کے آخر میں، شمولیت کرنے والوں میں جو لٹریچر تقسیم کیا گیا اس میں نفرت ابھارنے اور غیر مسلموں کو قتل کر کے جنت حاصل کرنے کی بات کی گئی۔

متاثرہ جماعت کے ایک معزز شخص نے کہا کہ ان کی جماعت نے کبھی بھی تشدد کا جواب تشدد سے نہیں دیا۔ کیونکہ وہ محض اللہ تعالیٰ سے انصاف کے طالب ہیں انہوں نے اس خیال کی بھی نفی کی کہ ان کی جماعت کے افراد کے گاؤں والوں سے تعلقات اچھے نہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ سب گاؤں والے زخمیوں اور مرنے والوں کے خاندانوں سے نہ صرف ہمدردی بلکہ بھرپور تعاون بھی پیش کر رہے ہیں تا ان کی پریشانی اور تکلیف کا احساس کم ہو سکے۔

گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ افسوس تو یہ ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک سپاہی بھی حملہ آوروں کی زد میں آنے والی اس عبادت گاہ کی حفاظت کے لئے متعین نہیں کیا۔ بلکہ ایسی درخواست پہ قطعاً توجہ نہیں دی گئی۔

شان احمد صاحب ڈی۔ ایس۔ پی نے بتلایا کہ ہر عبادت گاہ پہ ایک ایک سپاہی متعین کرنا ممکن نہیں کیونکہ پولیس کی نفری بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اہالیان مونگ سے کہا تھا کہ وہ پرائیویٹ گارڈ رکھیں تا کسی ایسے حادثہ سے نپٹا جا سکے۔ اس کیس کے متعلق انہوں نے بتلایا کہ پولیس مختلف جہادی تنظیموں کے 15 مشتبہ لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان میں سے اکثر منڈی بہاؤالدین اور اس کے قریب کے علاقوں کے رہائشی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "ہم نے گجرات اور گوجرانوالہ کے تشدد پسند تنظیموں کے سربراہوں کو بھی پکڑ رکھا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نفرت پھیلانے والے لٹریچر کے بارے میں بھی تفتیش کر رہے ہیں۔"

(اخبار ڈان 12/اکتوبر 2005ء)

(بقیہ صفحہ 6)

فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے میری ان سے مزید درخواست ہے کہ مرحومہ کو اور ہم سب لواحقین کو اپنی دعاؤں سے نوازتے رہیں۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے وفات کی خبر سنتے ہی خاکسار کے نام تعزیتی خط تحریر فرمایا اور مرحومہ اور ہم سب کو دعاؤں سے نوازا۔ جنازہ غائب بھی پڑھایا۔

لجنہ کی اچھی کارکن اور میری اہلیہ

مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ کی یاد میں

مکرم منیرالدین احمد صاحب

میری اہلیہ مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ بنت مکرم جی ایم صادق صاحب سابق افسر امانت تحریک جدید مورخہ 22 مئی 2005ء بوقت مغرب دو تین دن کی مختصر علالت کے بعد ہمیں داغ مفارقت دے کر اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔ آپ کی عمر 66 برس تھی۔

ہمارا 46 سال ساتھ رہا ہے۔ نکاح تو 1957ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھا تھا جبکہ میں جامعۃ المبشرین کا طالب علم تھا۔ شادی جامعہ سے فراغت کے بعد 1959ء میں ہوئی جبکہ یہ لوگ کراچی میں مقیم تھے۔ میرے بڑے بھائی مکرم صدرالدین صاحب کھوکھر بھی کراچی میں تھے۔ میں ان کے پاس چلا گیا اور وہیں شادی کا پروگرام انجام پایا۔

دعوت ولیمہ کے بعد ہمیں میرے سسرال والے اپنے ہاں ڈرگ روڈ کے علاقہ میں لے گئے میرے سسر سی ایم اے میں ہیڈ کلرک تھے اور کافی عرصہ سے امیدوار تھے کہ سی جی او (سویلین گزٹیڈ آفیسر) کے عہدہ پر ترقی ہو۔ اس دن گھر پہنچے تو ان کو چٹھی ملی کہ آپ کی ترقی سی جی او کے طور پر ہوگئی ہے اور کوئٹہ کے دفتر میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ وہاں جا کر اپنے نئے عہدہ کا چارج لے لیں۔ بڑے خوش ہوئے کہ ایک واقف زندگی سے واسطہ پڑنے پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور بچی کی شادی کی خوشی کے ساتھ ترقی کی خوشی بھی عطا کی۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ میری بیوی سے پہلے تین بہنیں تھیں بھائی کوئی نہ تھا۔ ان کے والدین کو مشورہ دیا گیا کہ اگر اب کی بار بھی لڑکی پیدا ہو تو اس کا نام بشریٰ رکھنا پھر اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا تو یکے بعد دیگرے دو بیٹے اللہ تعالیٰ نے دیئے۔ ایک مسعود احمد حال مقیم سویڈن اور دوسرا مشہود احمد حال مقیم ربوہ اس کے بعد پھر ایک بیٹی مسعودہ بیگم پیدا ہوئی جو کہ آجکل لاہور میں مقیم ہے۔ اس طرح یہ سات بہن بھائی ہوگئے۔

شادی کے ایک سال بعد مجھے مشرقی افریقہ کے ملک یوگنڈا جانے کا ارشاد ہوا پروگرام کے مطابق ربوہ سے فارغ ہو کر میں گوجرانوالہ آیا۔ کیونکہ بیوی کو گوجرانوالہ گھر پر چھوڑنا تھا۔ نیز جماعت گوجرانوالہ کے احباب نے خواہش کی تھی کہ ہم بھی الوداعی تقریب کرنا چاہتے ہیں۔ اس وقت مکرم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ کے امیر تھے۔ ان کی صدارت میں الوداعی تقریب منعقد ہوئی اور خاکسار کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا میری بیوی کا قیام گوجرانوالہ میں رہا۔

بذریعہ بحری جہاز کراچی سے کینیا کے شہر ممباسہ کیلئے میری روانگی تھی۔ اس وقت میرے سسرال کوئٹہ میں تھے۔ ان سے مل کر کراچی جانے کا پروگرام بنا۔ چنانچہ بذریعہ ٹرین میں گوجرانوالہ سے کوئٹہ کیلئے روانہ ہوا۔ گوجرانوالہ کے احباب جماعت سٹیشن پر الوداع کہنے کیلئے موجود تھے۔ کوئٹہ پہنچا تو اطلاع ملی کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔

جولائی کا مہینہ تھا گرمیوں کی چھٹیوں میں مکرم ماسٹر عطاء محمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ کوئٹہ میں مقیم تھے۔ ان سے بیٹی کی پیدائش کا ذکر کیا تو فرمانے لگے۔ کہ ابھی آپ کا جہاز روانہ ہونے میں کافی دن ہیں۔ گوجرانوالہ واپس جاؤ اور بیٹی کو دیکھ کر پھر کراچی چلے جانا۔ لہٰذا بزرگ استاد کی ہدایت پر واپس گوجرانوالہ آیا۔ بچی کو دیکھا اور عقیقہ کر کے پھر کراچی کیلئے روانہ ہوا۔ گوجرانوالہ کے دوست پھر سٹیشن پر الوداع کہنے کیلئے تشریف لائے۔

بحری جہاز کراچی سے روانہ ہو کر 9 دن میں ممباسہ پہنچا۔ یہاں پر مولانا عبدالکریم صاحب شرما مربی تھے۔ انہوں نے پورٹ پر Receive کیا اور مشن ہاؤس لے گئے۔ ایک دن قیام کر کے دوسرے دن بذریعہ ٹرین نیروبی پہنچا۔ یہاں پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج مشرقی افریقہ مقیم تھے۔ ان کے پاس چند دن ٹھہر کر یوگنڈا کے شہر جنجہ جا کر حاضری دی ہفتہ عشرہ کے بعد مکرم شیخ صاحب نے نیروبی بلا لیا اور یہاں پر خدمت کرتا رہا۔

پھر مجھے ممباسہ میں متعین کیا گیا۔ یہاں سے تین سال مکمل ہونے پر مجھے مرکز میں حاضری کیلئے بلایا گیا۔ اس دوران میری بیوی گوجرانوالہ میں ہی رہائش پذیر رہی۔ بڑے اچھے رنگ میں یہ وقت گزرا کسی قسم کی شکایت کا موقعہ نہ دیا۔ میری واپسی پر ربوہ آ گئی اور تحریک جدید کے کوارٹر میں رہائش ہوئی۔ میری ڈیوٹی وکالت تبشیر میں لگائی گئی۔

اس وقت یہ دستور تھا کہ اگر مربی تین سال تک اکیلا باہر رہا ہو تو واپس آ کر تین سال فیملی کے ساتھ رہے پھر باہر بھجوایا جائے۔ اگر جلدی بھجوانا ہو تو فیملی ساتھ بھجوائی جائے۔ ایک سال کا عرصہ رہنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ باہر کے مختلف ممالک میں مربیان کی ضرورت ہے باہر جا کر خدمت کرنی چاہئے۔ تین سال یہاں بیٹھ کر کیا کرنا ہے میں نے اپنی بیوی سے ذکر کیا۔ میرے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ آپ بے شک چلے جائیں۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ چنانچہ میں نے تحریری طور پر پیشکش کر دی کہ میں تین سال سے پہلے بھی خدمت کیلئے جانے کو تیار ہوں خواہ فیملی کو ساتھ نہ بھی بھجوایا جائے۔ اس دوران اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی طاہرہ عطا فرما دی۔ جلسہ سالانہ مجلس شوریٰ اور اجتماعات وغیرہ دیکھ لئے۔ عزیزوں اور دوستوں سے ملاقات بھی ہوگئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وصال ہوگیا اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث بنے۔ انہوں نے جائزہ لیا کون کون مربی ربوہ میں ہیں میرے متعلق حضور نے فیصلہ فرمایا کہ مع فیملی کینیا بھجوایا جائے۔

چنانچہ روانگی کیلئے انتظامات کئے گئے۔ ملاقات کیلئے حاضر ہوئے۔ حضور نے پوچھا بچے کتنے ہیں۔ بتایا دو بیٹیاں ہیں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ افریقہ میں بیٹا دے گا۔ میری بیوی سے حضور نے فرمایا کہ تم بھی اپنی زندگی وقف کر دو۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کے مطابق وقف کا فارم پر کر کے دفتر میں دے دیا۔

بحری جہاز کے ذریعہ کینیا کے شہر ممباسہ جانے کیلئے کراچی سے روانہ ہوئے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد منزل مقصود پر پہنچے۔ رستہ میں جزائر سیشل میں جہاز ایک دن رکا۔ وہاں کی سیر کی۔ کینیا کے شہر کسوموں میں ہماری تقرری ہوئی۔ اس وقت مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مشنری انچارج تھے۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ سال بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیٹا عطا فرمایا۔ حضور کی بات یاد آئی کہ ''اللہ تعالیٰ افریقہ میں بیٹا دے گا۔'' حضور کی خدمت میں اطلاع دی کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا دیا ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا تھا۔ ہم اسے وقف کرتے ہیں۔ حضور نے وقف منظور فرمایا اور ظہیر احمد نام عطا کیا۔

یہ بیٹا ظہیر احمد ماشاء اللہ اس وقت ایک بیٹی اور بیٹے کا باپ ہے اور بطور مربی سلسلہ جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ فیملی بھی ساتھ ہے (میں اس وقت ان کے ہاں ہی بیٹھا یہ حالات لکھ رہا ہوں) دسمبر یہاں گرمی کا موسم ہوتا ہے بڑا خوبصورت علاقہ ہے اونچے پہاڑ ہیں۔ سمندر بھی قریب ہے یہاں دو سمندر ملتے ہیں بحر اوقیانوس اور بحر ہند۔

حضور کے منہ مبارک سے نکلی ہوئی بات پوری ہوئی اور ہمیں بیٹا ملا جو کہ ہم نے اللہ میاں کو دے دیا یعنی وقف کر دیا اور دعا کی کہ یا اللہ ہمیں اور بیٹا دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی۔ خواب میں دیکھا کہ دو خوبصورت کشمیری سیب مجھے ملے ہیں اس وقت میں سویڈن میں تھا بعد ازاں اطلاع ملی کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کیا ہے جس کا نام حضور نے فخر احمد عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عزیزم فخر احمد کو کلام پاک حفظ کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آجکل وہ جرمنی میں ہے جہاں تراویح میں کلام پاک سنانے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

1972ء میں مرکز کی طرف سے بلاوا آنے پر ہم ربوہ آ گئے۔ سو میں نے دس سال اور میری بیوی بچوں نے سات سال مشرقی افریقہ میں خدمت کا موقعہ پایا۔

اس دوران میری بھاوج محترمہ ریاض بیگم صاحبہ اہلیہ بھائی ظہورالدین صاحب جو کہ میری بیوی کی بڑی بہن تھیں دو جڑواں بچوں کی پیدائش کے موقعہ پر وفات پا گئیں۔ ایک بیٹا بھی ساتھ ہی فوت ہوگیا۔ دوسرا زندہ رہا۔ تین بیٹے اور تین بیٹیاں پہلے تھیں ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت کی خاطر اپنی بیوی کو ربوہ بھجوانے کی مرکز میں درخواست کی۔ معمول کے مطابق دس سال بعد واپسی ہونی تھی اور ہمیں ابھی سات سال ہوئے تھے چنانچہ درخواست منظور ہوئی اور نہ صرف بیوی بچوں کو بلکہ ساتھ مجھے بھی ربوہ آنے کی اجازت مل گئی۔

گو یہاں بھائی صاحب کے بچے الگ مکان میں رہے مگر میری بیوی نے ان کی تربیت کا کام بطور خالہ کے نہایت عمدگی سے ادا کیا یہاں تک کہ سب کی شادیاں ہوگئیں اور اپنے گھروں میں آباد ہو گئے۔ سب سے چھوٹا بیٹا پھوپھی زاد بھائی عبدالرشید صاحب بھٹی نے گود لے لیا کیونکہ ان کے اولاد نہ تھی۔ وہ اسے یو۔کے لے گئے اب ماشاء اللہ عامر بھی شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے اس طرح مرحومہ کو اپنی بہن کی وفات پر اس کے بچوں کی تربیت کی توفیق ملی۔ بھائی صاحب کراچی میں تھے خرچہ بھجوا دیتے تھے۔

ربوہ میں ایک سال مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب کے ساتھ صیغہ اشاعت کلام پاک میں خدمت کا موقعہ ملا پھر سویڈن میں تقرری ہوئی اور اکیلے ہی جانے کا حکم ہوا۔ بیوی ربوہ میں ہی بچوں کے ساتھ رہی۔ وہاں کرائے کے مکان میں مشن ہاؤس تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے۔ ہوٹل میں قیام فرمایا۔ حضور نے بیت الذکر کیلئے زمین حاصل کرنے کا ارشاد فرمایا۔ یہ 1973ء کی بات ہے۔ چنانچہ زمین حاصل کی گئی۔ نقشہ تیار ہونے پر حضور نے 1975ء میں تشریف لا کر سنگ بنیاد رکھا اور 1976ء میں پایۂ تکمیل تک پہنچنے پر افتتاح بھی فرمایا۔ بیت ناصر نام تجویز ہوا۔ صد سالہ جوبلی فنڈ سے اس کی تعمیر ہوئی۔

افتتاح کے بعد میری واپسی ربوہ میں ہوئی اور لاہور دہلی دروازہ کی بیت میں بطور مربی تقرری ہوئی۔ بچوں کی تعلیم کی خاطر بیوی ربوہ میں ہی رہی اور میں اکیلا ہی لاہور آ گیا۔ البتہ تعطیلات میں بچوں کا چکر لاہور کا لگ جاتا تھا۔

یہاں سے پھر میری سویڈن میں تبدیلی ہوئی اور اکیلا ہی گیا۔ بیوی بچوں کے ساتھ ربوہ میں ہی رہی۔ ناروے کی جماعت سویڈن کے ساتھ ملحق تھی۔ اس دفعہ ناروے میں بیت بنانے کا ارشاد ہوا۔ زمین نہ مل سکی۔ البتہ اوسلو میں ایک عمارت لے کر اسے حسب ضرورت بیت کی شکل میں ڈھالا گیا۔ تیار ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں اس کا افتتاح فرمایا۔ اس کا نام بیت نور منظور فرمایا۔ یہ بیت بھی صد سالہ جوبلی فنڈ سے ہی تعمیر کی گئی۔

اس دفعہ پھر افتتاح کے بعد مجھے ربوہ جانے کا ارشاد ہوا۔ اور لاہور میں بطور مربی تقرری ہوئی۔ اس

دفعہ ڈیوٹی دارالذکر میں لگی۔ تین سال یہاں اکیلے ہی گزارے۔ بچے ربوہ میں ہی تھے۔ 1983ء میں بطور انچارج رشتہ ناطہ ربوہ میں تقرری ہوئی۔

میری غیر حاضری میں جہاں میری بیوی اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہی وہاں ساتھ ساتھ لجنہ کے کاموں میں بھی حصہ لیتی رہی۔ حلقہ کی مجلس عاملہ کی ممبر رہی مرکزی لجنہ کے کاموں میں جب بھی بلایا گیا۔ ڈیوٹی سرانجام دی۔ خصوصاً نمائش کا کام بڑی تندہی سے انجام دیتی رہیں۔ چنانچہ وفات کے موقعہ پر صدر لجنہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے جو تعزیتی چٹھی خاکسار کے نام لکھی اس میں ان کی خدمات کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔

مرحومہ چندہ جات کی ادائیگی میں بڑی باقاعدہ تھیں۔ چندہ وصیت۔ چندہ لجنہ، چندہ تحریک جدید وقف جدید سال کے ابتدا میں ہی ادا کر دیتی تھیں۔ اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے بھی چندہ تحریک جدید ادا کرتی تھیں۔ مہمان نوازی تو گویا گھٹی میں بھری ہوئی تھی۔ عزیز رشتے دار، ملنے ملانے والے اور رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں آنے والے مہمان غرض سب کی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہوا تھا۔

ہمدردی خلائق کا خاص جذبہ رکھتی تھیں۔ جس سے بھی واسطہ پڑا۔ سب نے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ محبت کرنے والی اور لوگوں کے کاموں میں ہاتھ بٹانے والی ہستی تھی۔ محلّہ کی مستورات اپنے گھر کے معاملات میں مشورہ حاصل کرتیں۔ حسب ضرورت ان کے ساتھ فیصل آباد یا سرگودھا جا کر ان کی خرید و فروخت میں مدد اور راہنمائی کرتیں۔ شادی بیاہ کے موقعہ پر بھی محلّہ کی مستورات انتظامی امور کے متعلق ان سے رہنمائی حاصل کرتیں۔ اور یہ خوشی سے ان کی مدد کرتیں۔

ہمسایوں کے ساتھ نہایت اخلاص سے برتاؤ کرتیں۔ گھر میں کوئی خاص چیز پکاتیں تو ہمسایوں کو ضرور بھجواتیں۔ بہن بھائیوں اور دوسرے عزیز رشتہ داروں کے ساتھ بھی بڑا محبت کا سلوک رکھتی تھیں۔ غرباء کا بہت خیال رکھتی تھیں وقتاً فوقتاً ان کی امداد کرتی رہتی تھیں خصوصاً رمضان میں اور عید کے مواقع پر تو دل کھول کر ان کی ضروریات پوری کرتیں۔ جلسہ ہائے سالانہ کے موقع پر مہمانوں کا خاص خیال رکھنے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کا خاص اہتمام کرتی تھیں۔ آج بھی عزیز رشتہ دار اور مہمان خواتین ان کی ان صفات کا تذکرہ کرتی ہیں۔

صفائی اور گھر کے سلیقہ کا انہیں خاص ملکہ تھا۔ گھر میں آنے والی عزیز رشتہ دار اور دیگر خواتین گھر کی صفائی اور سلیقہ دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کرتی تھیں اور حیران ہوتی تھیں کہ اکیلے یہ سب کام کس طرح کر لیتی ہیں۔ گھر کا کام محلّہ والیوں کی مدد و راہنمائی حلقہ کی لجنہ کا کام۔ بیٹیوں اور بہوؤں کی راہنمائی اور ان کے کاموں میں مدد کرنا اپنا فرض جانتیں۔

لمبا عرصہ بچیوں کی تربیتی کلاس میں باقاعدگی سے نیز نہایت تندہی اور فرض شناسی سے ڈیوٹی ادا کرتی رہی ہیں اور یہ عرصہ 21 سال تک محیط ہے۔ آنے والی بچیوں اور کلاس کی سربراہان کے ساتھ نہایت اچھے رنگ میں پیش آنا ان کا خاصہ تھا۔ اسی طرح بعض خواتین کو بعض کام سرانجام دینے کیلئے یومیہ ادائیگی پر رکھا جاتا ہے۔ ان کے ساتھ بھی ان کا سلوک نہایت مشفقانہ اور ہمدردانہ ہوتا تھا اور وہ بھی ان کی بڑی عزت کرتی تھیں۔

وفات اتنی جلدی اور آناً فاناً ہوئی کہ سب سننے والے حیران و ششدر رہ گئے ان کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔ چنگی بھلی صحت مند تھیں یہ کیسے ہو گیا۔ ہر ایک نے ان کی تعریف ہی کی۔ بڑی ملنسار، ہنس مکھ، ہمدرد اور مہمان نواز تھیں صفائی کا خاص خیال رکھتی تھیں اور گھر بھی سلیقے سے چلاتی تھیں۔ میں گھر کے کاموں سے بالکل بے نیاز تھا اور اپنے دفتری اور دیگر جماعتی کاموں کو بغیر گھر کے فکر کے انجام دیتا تھا۔ یہ بیوی کے تعاون کی وجہ سے تھا وہ میرے کاموں میں کبھی روک نہ بنی۔

ادائیگی عبادت اور تلاوت کلام پاک کا بھی خاص اہتمام کرتی تھیں۔ فجر کے بعد باقاعدگی سے تلاوت کرتی تھیں۔ اسی طرح لجنہ کی طرف سے مطالعہ کیلئے یا امتحان کیلئے جو کورس مقرر ہوتا اس کو بھی باقاعدگی سے پڑھتیں اور جو چیز حفظ کرنے والی ہوتی اسے یاد بھی کر لیتیں۔

قادیان بھی جلسہ پر متعدد بار جانے کا اتفاق ہوا۔ بڑے شوق اور کوشش سے قادیان کے جلسہ پر جاتیں۔ بیت الدعا میں حاضری کیلئے بڑی محنت کرتیں اور خوب دعائیں کرتیں۔ گزشتہ سال بھی جلسہ پر جانے کا موقع ملا امسال بھی جانے کا ارادہ تھا۔ مگر خدا تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔

صنعتی نمائش جو لجنہ مقامی اور مرکزیہ کے ماتحت منعقد ہوئی اس میں ان کا نمایاں حصہ ہوتا تھا۔ نمائش کی اشیاء کو ترتیب دینے میں بھی مدد کرتیں اور ان کی فروخت میں بھی اپنا کردار ادا کرتیں۔ حلقہ کی نمائش میں تو اپنی طرف سے خود ہاتھ سے اشیاء تیار کر کے رکھتیں۔ تمام آمد لجنہ کے حساب میں جاتی۔

اللہ تعالیٰ نے قناعت کی صفت سے بھی نوازا تھا۔ مجھ سے کبھی شکایت نہ کی کہ آمد کم ہے۔ گزارہ مشکل سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی کم آمد میں برکت ڈالی اور ہمیں کسی کمی کا احساس نہ ہونے دیا۔ میری غیر حاضری میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ ادا کرتی رہیں۔ سلائی مشین کے ذریعہ کچھ آمد کا ذریعہ پیدا کر لیا تھا جو بچوں کی پڑھائی کے سلسلہ میں ممد ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

اس موقعہ پر کثرت سے خاندان حضرت بانی سلسلہ کے احباب و خواتین۔ دیگر احباب اور بہنیں تعزیت کیلئے تشریف لائے۔ بیرون ربوہ اور بیرون پاکستان سے بھی احباب اور خواتین نے بذریعہ خطوط و ٹیلی فون تعزیت کی اور ہماری ہمت بڑھائی ان سب کے لئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا

باقی صفحہ 4 پر

راشد احمد ڈھیڑوی صاحب

کھجور

صحراؤں کا پھل

سارا سال کھائیں

ایشیا اور افریقہ کے صحراؤں اور نخلستانوں میں کھجور کا درخت اپنی بہاریں دکھلاتا ہے یہ تاڑ کے درختوں کی ایک اہم قسم ہے جس میں پام، ناریل اور کھجور وغیرہ کے درختوں کا شمار بھی ہوتا ہے۔ کھجور کا گودے بھرا میٹھا پھل معدنیات اور وٹامن کا خزانہ ہے۔ یہ ایران، عرب، اور صحارا صحرا کے کئی علاقوں میں پایا جاتا ہے اگر یہ درخت وہاں نہ اگے تو وہاں سے آبادی تقریباً مٹ کر رہ جائے گی۔ اب وہاں پر آبپاشی کی مدد سے نخلستانوں میں کھجور اگائے جانے لگے ہیں اس لئے ان علاقوں میں کھجور کو مقدس سمجھا جاتا ہے۔

کلام پاک میں کھجور کا ذکر 29 مرتبہ آیا ہے ایک حدیث میں ہے۔ کہ دوزخ کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔ اس سے آپ اس کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پسندیدہ پھل تھا اور آپؐ اسے بکثرت کھاتے تھے اور جب بھی کوئی نوزائیدہ بچہ آپؐ کی خدمت اقدس میں لایا جاتا تو آپؐ اپنے منہ مبارک میں کھجور کو نرم کر کے بچہ کو پہلی خوراک کے طور پر دیتے تھے۔ دنیا کے ایک ارب تیس کروڑ مسلمان خاص طور پر ماہ رمضان میں کھجور کثرت سے کھاتے ہیں اور افطاری بھی سنت رسولؐ کے مطابق کھجور سے کرتے ہیں۔ عرب تو سارا سال یہ پھل کھاتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں دس کروڑ سے زیادہ کھجور کے درخت موجود ہیں۔ ان پر 2.5 تا 7.5 سینٹی میٹر لمبا پھل خوشوں کی صورت میں لگتا ہے ایک خوشہ دس کلوگرام تک وزنی ہو سکتا ہے تازہ یا خشک شکل میں کھجور ہزاروں برس سے بصورت غذا استعمال ہو رہی ہے۔ خشک کھجور جسے ہم چھوہارے کہتے ہیں دیگر استعمال کے علاوہ ہمارے یہاں پر نکاح کے موقع پر اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں اور ہر چھوٹا بڑا خوشی سے اسے کھاتا ہے۔

مورخین کے مطابق پانچ ہزار سال قبل دریائے فرات اور دجلہ کے کنارے کھجور کے درخت اگائے گئے تھے۔ عرب تہذیب و ثقافت میں کھجور کا درخت بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس سے رہنے کے لئے گھر، پہننے کے لئے کپڑے، جلانے کے لئے ایندھن اور کئی کارآمد اشیاء بنتی ہیں۔ مثلاً چٹائیاں اور جھاڑو وغیرہ اس کے تنے کے ریشوں سے رسیاں اور ٹوکریاں بنتی ہیں۔

اس کے درخت کے مختلف حصوں سے کشتیاں اور مچھلی پکڑنے کے لئے جال بنتے ہیں اس کے بیج بطور چارہ اونٹوں کو کھلایا جاتا ہے درحقیقت یہ شاہانہ درخت صحرا میں امید کی کرن جیسی حیثیت رکھتے ہیں انہیں کے سائے تلے انجیریں، مالٹے، کنو اور کیلے اگائے جاتے ہیں۔

درخت پر لگنے والے پھول نر یا مادہ ہوتے ہیں صرف مادہ ہی پھل پیدا کرتے ہیں اس لئے زیرگی (Pollination) لازمی ہے۔ قدرتی طور پر اگنے والے باغات میں پچاس فیصد پھول نر اور باقی مادہ ہوتے ہیں۔ جو باغ کاشت کیے جائیں وہاں بھی تقریباً یہی شرح رہتی ہے۔ نر زرگل (Pollen) کا معیار کھجور کی جسامت طے کرتا ہے۔ جو درخت زیرگی کے سلسلے میں اچھی کارکردگی دکھائے عرب اپنے عربی گھوڑے کی طرح اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ عراق ایک زمانے میں کھجور پیدا کرنے والے دنیا کے بڑے ممالک میں شامل تھا۔ مشرق وسطیٰ میں اس کی کھجوریں ہاتھوں ہاتھ لی جاتی تھیں۔ تیل کے بعد عراقی انہیں فروخت کر کے پیسہ کماتے تھے تاہم بعد میں جنگوں اور پابندیوں کے باعث یہ صنعت گھٹنے ٹیکنے لگ گئی۔ 1960ء میں عراق میں کھجور کے تین کروڑ تیس لاکھ درخت تھے۔ 1985ء میں صرف ایک کروڑ تیس لاکھ رہ گئے۔ بہرحال اب عراقی حکومت اپنی اس صنعت کو دوبارہ ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

حکماء کا کہنا ہے کہ 1/2 کلو کھجور میں 1275 درجہ کیلوری غذائیت ہوتی ہے۔ مزاج کے لحاظ سے یہ شیریں ہوتی ہے کثیر الغذا ہونے کی وجہ سے جسم میں خون پیدا کرتی ہے اور ہاضمہ بھی درست رکھتی ہے۔ کمزوری کے لئے یہ عمدہ غذا ہے اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے معدہ اور جگر کے لئے بہت مفید ہے جسم کو فربہ کرتی ہے۔

افریقہ میں لوگ اس کے ذریعہ ابٹن بناتے ہیں۔ اس کے کثرت استعمال سے رنگ گورا ہوتا ہے۔

ویسے تو کھجور بے شمار امراض کے لئے مفید ہے لیکن خصوصی طور پر فالج اور لقوہ میں بہت مجرب ہے یہ زخموں کو صاف کرتی ہے اس کا تازہ رس ٹی بی کے مریضوں کو دیا جاتا ہے۔

غرضیکہ بے شمار لوگوں کے لئے یہ زندگی کا درخت ہے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔
ربوہ

مسل نمبر 52844 میں مختار احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ سموئے پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاورنز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد محمد قاسم گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد عبداللطیف

مسل نمبر 52845 میں محمد اکرم بخاری

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ زرگر +P.C.O عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم بخاری گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم اٹھوال شوکت آباد گواہ شد نمبر 2 نور احمد پی ٹی آئی شوکت آباد

مسل نمبر 52846 میں فرینہ اعجاز

بنت اعجاز حسین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرینہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز وصیت نمبر 27687 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حسین وصیت نمبر 28173

مسل نمبر 52847 میں بشیر احمد راجپوت

ولد ماسٹر عبدالمجید مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ انعام از کمپنی طلائی تمغہ 3 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ 2۔ انعام کمپنی کالر پن مونوگرام طلائی 5 گرام مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 80 گز واقع ڈرگ روڈ کا شرعی حصہ ورثاء 4 بھائی ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد راجپوت گواہ شد نمبر 1 شیخ شفاعت احمد ولد شیخ بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 منور الدین احمد ولد بشیر احمد راجپوت

مسل نمبر 52848 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ بشیر احمد راجپوت قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ مکان ڈبل سٹوری ماڈل کالونی برقبہ 120 مربع گز مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 منور الدین احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد راجپوت خاوند موصیہ

مسل نمبر 52849 میں ساجدہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23.3 گرام مالیتی -/23300 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ شفیق گواہ شد نمبر 1 فضل احمد راشد وصیت نمبر 28895 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 52850 میں فضہ مریم

بنت شفیق احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضہ کریم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد راشد وصیت نمبر 28895 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 52951 میں محمد سلیمان بھٹی

ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال وصیت نمبر 29655

مسل نمبر 52852 میں منصورہ بیگم

بیوہ مبارک احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1100 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کراچی برقبہ 80 گز مالیتی -/250000 روپے کا 1/8 شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلمان خالق ولد عبدالخالق کراچی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 52853 میں نسیم سحر اعجاز

زوجہ اعجاز حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیع کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/17000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم سحر گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز وصیت نمبر 27687 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حسین وصیت نمبر 28173

مسل نمبر 52854 میں عرفان فراز

ولد سرفراز احمد مرحوم قوم مغل پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان فراز گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد منور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 سید یاسر بن طلحہ ولد سید طلحہ بن ظریف

مسل نمبر 52855 میں نواز صدیق

ولد ایاز صدیق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نواز صدیق گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان وصیت نمبر 36720 گواہ شد نمبر 2 ایاز صدیق والد موصی

مسل نمبر 52856 میں مرزا مقصود علی

ولد مرزا شوکت علی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1953ء ساکن سیٹل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کار مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مقصود علی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 20510 گواہ شد نمبر 2 فیروز احمد طارق وصیت نمبر 20843

مسل نمبر 52857 میں روبینہ علی

زوجہ مرزا مقصود علی قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1992ء ساکن سیٹل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ علی گواہ شد نمبر 1 مرزا مقصود علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر آفتاب مبشر وصیت نمبر 30811

مسل نمبر 52858 میں ساجد انوار

ولد انوار احمد قوم سرگانہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5455 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد انوار گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد انوار احمد گواہ شد نمبر 2 رافع انوار ولد انوار احمد

مسل نمبر 52859 میں محمد ناصر سعید

ولد محمد سعید قوم سدرگل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر سعید گواہ شد نمبر 1 لیاقت دین ولد سردار خان گواہ شد نمبر 2 محمود مبارک شاکر کراچی

مسل نمبر 52860 میں محمد نقی

ولد سید محمد رضا بسمل قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نقی گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641 والد موصی گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی

مسل نمبر 52861 میں محمد احسان بٹ

ولد محمد طفیل بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ ڈبل سٹوری مکان واقع ناصر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ نزد کراچی اندازاً مالیتی -/300000 روپے ہے۔جس کی اقساط ادا کی جارہی ہیں فی الحال قبضہ نہیں ملا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان گواہ شد نمبر 1 محمد عمران بٹ ولد محمد احسان بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 52862 میں محمد عرفان بٹ

ولد محمد احسان بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ تعمیر شدہ مارکیٹ واقع گولبازار ربوہ کا 1/3 حصہ یہ مارکیٹ 2004ء میں -/2350000 روپے میں خریدی گئی تھی۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 19 مرلہ 128 مربع فٹ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ کا 1/4 حصہ قیمت خرید ستمبر 2005ء -/4380000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بٹ ولد محمد احسان بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران بٹ ولد محمد احسان بٹ

مسل نمبر 52863 میں محمد عمران بٹ

ولد محمد احسان بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ تعمیر شدہ مارکیٹ واقع گولبازار ربوہ کا 1/3 حصہ۔2۔ پلاٹ برقبہ 19 مرلہ 128 مربع فٹ کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بٹ ولد محمد احسان

بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان بٹ ولد محمد احسان بٹ

مسل نمبر 52864 میں شریف احمد

ولد فتح علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جام گوٹھ ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 5 کنال واقع چک نمبر 45 مڑ ضلع شیخوپورہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ گاڑی پک اپ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع غازی ٹاؤن کراچی مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے الاؤنس آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد ظہور الدین گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد فتح علی

مسل نمبر 52865 میں ضیاء الحق

ولد احتشام الحق مرحوم قوم قریشی (صدیقی) پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + P.C.O مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الحق گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد بشیر ولد ملک محمد سعید مرحوم گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد عامر ولد عبد القادر مرحوم

مسل نمبر 52866 میں رفیع محمد

ولد عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان بھٹائی کالونی کراچی برقبہ 80 مربع گز مالیتی -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع محمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حیدر ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 52867 میں ایاز محمود

ولد ڈاکٹر فیاض محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز محمود گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حیدر ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 52868 میں امۃ الشکور پاشا

زوجہ سید ناصر احمد خضر پاشا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 تولے مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشکور پاشا گواہ شد نمبر 1 سید ناصر احمد خضر پاشا وصیت نمبر 25281 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر مجید باجوا وصیت نمبر 25281

مسل نمبر 52869 میں سائرہ وحید میر

زوجہ وحید منظور میر قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/140000 روپے بشمول حق مہر بصورت زیور ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ وحید میر گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد بٹ والد موصیہ

مسل نمبر 52870 میں شہزادہ خرم

ولد نعمت علی مرحوم قوم شیخ سید پیشہ ہارڈ ویئر انجینئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد خرم گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 52871 میں عطاء الحی قیوم

ولد محمد رفیق احمد شاد مرحوم قوم چوہان پیشہ سکھلائی الیکٹریکل عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحی قیوم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد یونس کراچی گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان ولد صبغت اللہ خان کراچی

مسل نمبر 52872 میں احمد نعیم

ولد محمد رفیق قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 مرزا سرفراز بیگ وصیت نمبر 39267

مسل نمبر 52873 میں مسرور احمد عامر

ولد عبد القادر قوم راجپوت پیشہ درس و تدریس عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معلم (ملازم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد عامر گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی وصیت نمبر 35829

مسل نمبر 52874 میں شکیلہ عزیز

بنت عزیز اللہ قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ والد موصیہ وصیت نمبر 27779 گواہ شد نمبر 2 احمد علی صادق وصیت نمبر 9765

مسل نمبر 52875 میں راجہ محمد احمد اطہر

ولد راجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ محمد اطہر گواہ شد نمبر 1 راجہ سعید احمد والد موصی وصیت نمبر 25807 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 52876 میں عبدالرحمٰن بن مسعود

ولد مسعود احمد پرویز قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن بن مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد پرویز ولد موصی وصیت نمبر 22278 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 52877 میں سید فہیم احمد

ولد سید وسیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ماڈل کالونی کراچی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ -/170000 روپے ورثاء والدہ 2 بھائی ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 52878 میں سیدہ عطیۃ السلام

بنت سید وسیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ماڈل کالونی کراچی ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ مالیتی -/85000 روپے ورثاء والدہ 2 بھائی اور میں ہوں۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عطیۃ السلام گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 52879 میں سید جمال احمد

ولد سید وسیم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ماڈل کالونی کراچی ترکہ والد مرحوم کا شرعی حصہ مالیتی -/170000 روپے ورثاء والدہ 2 بھائی ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید جمال احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 52880 میں راشدہ کاشف

زوجہ کاشف بن حنیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 293 گرام مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ کاشف گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد انور واہلہ وصیت نمبر 23857 گواہ شد نمبر 2 کاشف بن حنیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 52881 میں مبارک احمد

ولد محمد شفیع سلیم پوری قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ موٹر کار مالیتی -/220000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار............مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 طارق ندیم ولد مرید حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد سردار علی کراچی

مسل نمبر 52882 میں ثمرہ فرحین

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ فرحین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم ولد مرید حسین کراچی

مسل نمبر 52883 میں عدیل احمد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیگواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دیڑھوی

مسل نمبر 52884 میں انیلہ ظہور

بنت ظہور احمد پڈا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ ظہور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد موصیہ وصیت نمبر 30436 گواہ شد نمبر 2 عادل احمد پڈا ولد ظہور احمد پڈا کراچی

مسل نمبر 52885 میں نبیلہ ظہور

بنت ظہور احمد پڈا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی اندازاً -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ ظہور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد والد موصیہ وصیت نمبر 30436 گواہ شد نمبر 2 عادل احمد پڈا کراچی

مسل نمبر 52886 میں امتہ النصیر خاں

زوجہ صوفی مقصود احمد قوم راجپوت پٹھان پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے بشمول حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔2۔طلائی کوکا مالیتی -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر خاں گواہ شد نمبر 1 صوفی مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد محمد سعید دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 52887 میں رسول بی بی

زوجہ محمد حیات کھرل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 160-51 گرام مالیتی -/39750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 34979 گواہ شد نمبر 2 محمد حیات کھرل خاوند موصیہ

مسل نمبر 52888 میں شفیق احمد قمر

ولد حکیم طالب حسین خادم قوم بھلر جٹ پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3803 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد قمر گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 52889 میں طاہرہ ندیم

زوجہ قریشی خالد ندیم قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چوہڑ مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ ندیم گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد 117 چوہڑ مغلیاں

مسل نمبر 52890 میں شیخ غلام احمد

ولد شیخ حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ غلام احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد طاہر ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 52891 میں نصرت پروین

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔2۔نقد رقم -/50000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد لال دین کوٹری

مسل نمبر 52892 میں شائلہ ناہید

بنت محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/2100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائلہ ناہید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد لال دین

مسل نمبر 52893 میں عبدالهادی توقیر

ولد عبداللطیف مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور چوک بھمبر آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم 8/1 ایکڑ زرعی اراضی (غیر تقسیم شدہ) کا حصہ ورثاء والدہ صاحبہ 6 بھائی 3 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/7838 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالهادی توقیر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمان ولد محمد یوسف

ولادت

۞ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید سمیع اللہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور و محترمہ طیبہ رضوی صاحبہ کو 5/اکتوبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام صبیح احمد عطا فرمایا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب ربوہ سابق مربی مشرقی افریقہ کا پوتا اور مکرم سید اعجاز عباس رضوی صاحب کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

قومی رضا کار تحریک۔صدر جنرل مشرف نے ملک میں قومی رضا کار تحریک کا اعلان کر دیا ہے اس تحریک کے سربراہ وزیر مملکت محمد علی درانی ہوں گے۔ 18 سال سے زائد عمر کے نوجوان اپنے آپ کو رجسٹر کراسکیں گے اور فوج کے ساتھ مل کر زلزلہ زدگان کی مدد اور تعمیر نو میں حصہ لیں گے۔ ریلیف کمشنر وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کے ارکان سے ہدایت لے رہے ہیں پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ریلیف آپریشن میں فوج وزیر اعظم کے ماتحت کام کر رہی ہے۔ صدر نے کہا کہ بھاری مشینری فراہم کرنے پر نیٹو کا شکر گزار ہوں۔ جتنی امداد نیٹو لا رہی ہے کوئی اور لا کر تو دکھائے نیٹو انجینئرنگ بٹالین اور میڈیکل ٹیم پاکستان آئے گی یہ ٹیم ایک ہزار ٹن امدادی سامان لائے گی۔ اب تک 2 لاکھ 25 ہزار خیمے متاثرین کو تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ نومبر کے آخر تک 5 لاکھ ٹینٹ پہنچا دیئے جائیں گے۔ متاثرین کے لئے سب مل کر زکوٰۃ و عطیات جمع کریں۔ امدادی سرگرمیوں میں 95 فیصد علاقے کا احاطہ کر چکے ہیں۔ صدر نے کہا تعمیر نو اور بحالی کے لئے کشمیریوں کو آر پار جانے کی اجازت ہونی چاہئے۔ یہ کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے کا بہترین موقع ہے۔ جنرل مشرف نے کہا کہ اپوزیشن سے ملکر ان کی تجاویز لینا چاہتا ہوں لیکن مجھے افسوس ہے کہ اپوزیشن ملنے نہیں آ رہی۔

عالمی برادری کے وعدے۔اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ایک اعلیٰ عہدیدار فیاض باقر نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان عالمی امداد پر مطمئن نہ ہو عالمی برادری کے وعدے ابھی تک ہوا میں ہیں وزیر اعظم شوکت عزیز متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کی بات کر رہے ہیں لیکن متاثرین کو بچانا اور عارضی قیام فراہم کرنا اہم معاملہ ہے۔ یہ درست ہے کہ حالات پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں لیکن ابھی تک کم از کم ایک ہزار گاؤں ایسے ہیں جہاں جانے کے راستے بند ہیں۔ متاثرین کو جتنے خیمے چاہئیں اتنے خیمے تو دنیا کی مارکیٹ میں نہیں۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ ژان ایگلینڈ کا کہنا ہے کہ ابھی تک عالمی امداد کو صرف 16 ملین ڈالر کے وعدے ملے ہیں۔ 30 لاکھ افراد بے گھر ہیں 75 ہزار زخمی ہیں ان کے علاج معالجے کے لئے کچھ نہیں۔ اگر عملی طور پر فوری امداد نہ ملی تو امدادی آپریشن بند کرنا پڑیں گے اس طرح ہزاروں افراد سردی، بھوک اور طبی امداد نہ ملنے سے ہلاک ہو جائیں گے۔

بیماریوں کی روک تھام۔یونیسف کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر این ایم ویلمین نے صحافیوں کو بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں صاف پانی۔ سینیٹی نیشن اور بیماریوں کی روک تھام کا بروقت انتظام نہ کیا گیا تو بڑی تعداد میں مزید بچے ہلاک ہو جائیں گے جبکہ 17 ہزار بچے زلزلہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ 50 فیصد اساتذہ بھی لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

دفاعی بجٹ کم کیا جائے۔قومی اسمبلی میں زلزلے پر بحث کے دوران اپوزیشن نے زلزلہ سے متاثرین کی مدد اور بحالی کے لئے دفاعی بجٹ کم کرنے، غیر ترقیاتی اخراجات کو امدادی کارروائیوں پر خرچ کرنے اور امدادی فنڈز کا آڈٹ کروانے کا مطالبہ کیا اور کہا غیر ملکی افواج کیوں آ رہی ہیں۔ کیا ہماری فوج کے پاس ڈاکٹرز انجینئرز اور دیگر پروفیشنل نہیں۔ جو متاثرہ علاقوں میں کام کرنے کے لئے امریکیوں کو بلایا جا رہا ہے۔

21 روز بعد زندہ نکال لیا گیا۔قیامت خیز زلزلے کے 21 روز بعد الائی کے ایک گاؤں کے ملبے سے 45 سالہ شخص کو زخمی حالت میں زندہ نکال لیا گیا۔ جسے خصوصی ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ایبٹ آباد کے ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد و نسبتی بھائی مکرم شہزاد احمد صاحب راولپنڈی کو اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے حالت قابل فکر ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دار النصر غربی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد بدر صاحب بیمار ہیں۔ اور کافی کمزور ہوگئی ہیں۔ لاہور میں علاج جاری ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مولوی گل محمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید پر مورخہ 29 اکتوبر 2005ء کو فالج کا حملہ ہوا ہے جس کا بائیں طرف اثر ہے۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

سانحہ مونگ کے لواحقین کا شاندار جذبہ ایثار

16 لاکھ روپے صدارتی ریلیف فنڈ میں جمع کروا دیئے

سانحہ مونگ میں جاں بحق ہونے والے 8 افراد اور 16 زخمیوں کو وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کی جانب سے ضلع ناظم منڈی بہاؤالدین ریاض اصغر چوہدری نے 16 لاکھ روپے کے 24 چیک تقسیم کئے۔ اس سلسلے میں مونگ میں ایک سادہ تقریب منعقد ہوئی جس میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے جبکہ 16 زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار کے چیک دیئے گئے اس موقع پر چوہدری محمود احمد صاحب خالد (امیر جماعت احمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین) نے لواحقین کی طرف سے اعلان کیا کہ 16 لاکھ کی یہ رقم وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے قبول کرتے ہیں اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہماری طرف سے یہ تمام رقم صدارتی فنڈ میں زلزلہ سے متاثرین کی مدد کے لئے جمع کرادی جائے ان کے شاندار جذبہ ایثار پر ضلع ناظم ریاض اصغر چوہدری، ڈی سی او عبدالستار شیخ نے انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اس تقریب میں علاقہ کے معززین بھاری تعداد میں موجود تھے۔

(روزنامہ جنگ و خبریں یکم نومبر 2005ء)

اعلان تعطیل

مورخہ 3 تا 5 نومبر 2005ء عیدالفطر کی قومی تعطیلات کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ خریداران و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 نومبر 2005ء	
انتہائے سحر	5:02
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ) مشہور دواخانہ مطب حمید

ہر ماہ 1-2 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفروال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 04524-212755-212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور دندان ساز سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 ٹی محلہ مدنی ٹاؤن نزد سنٹرل بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک ملحقہ گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel: 055-3891024-3892571. Fax: +92-055-3894271.
E-mail: mata_e_hameed@yahoo.com
E-mail: mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4218534-4219065
E-mail: matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دکان نمبر 17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 گھر: 6211453
پروپرائٹر: آصف بلوچ موبائل 0300-7710709
Email:asifbaloch453@hotmail.com

احباب کو دلی عید مبارک
سیل بند جرمن ادویات پر خصوصی رعایت
FB ہومیو سٹورز اینڈ کلینک
طارق مارکیٹ (اقصیٰ چوک) فون: 6212750
MoB:0300-7705078